بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۳۲
روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۳ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۲ فتح ۱۳۵۰ہش ۱۲ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدرِ مملکت کے قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں
جماعتِ احمدیہ کی طرف سے ایک لاکھ پچیس ہزار روپے چندہ کی بذریعہ چیک ترسیل

صدرِ مملکت کی خدمت میں محترم جناب ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا مکتوب

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعتِ احمدیہ پاکستان کی طرف سے صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان صاحب کے قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کی رقم بطور چندہ ارسال کی ہے۔

اس ضمن میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے صدرِ مملکت کی خدمت میں مذکورہ رقم کا چیک ارسال کرتے ہوئے جو خط تحریر کیا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"ربوہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء

بخدمت گرامی محترم جنرل آغا محمد یحییٰ خان صاحب
صدر مملکت پاکستان ۔ اسلام آباد

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعتِ احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی زیر ہدایت حضرت امامِ جماعتِ احمدیہ اور جماعتِ احمدیہ کی طرف سے قومی دفاعی فنڈ میں چندہ کے طور پر ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کا چیک (نمبر ۳۴۱۷۸۸ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۱ء بنام نیشنل بنک آف پاکستان لائلپور) لف ہذا ہے۔ مزید برآں عرض ہے کہ چندہ کی یہ حقیر رقم اُن رقوم کے علاوہ ہے جو پاکستان بھر میں احمدی اور دُوسرے ممالک کے احمدی قومی دفاعی فنڈ میں اپنے اپنے انفرادی چندوں کے طور پر جمع کرا رہے ہیں۔ . . . .

والسلام

دستخط:۔ (خاکسار مرزا منصور احمد) ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان"

107

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۱ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۰ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۱ فتح ۔ کل ۱۰ فتح ۔ بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مختصر مگر نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ مسجد مبارک میں صرف محلہ دار الصدر کے احباب نے نماز جمعہ ادا کی۔ ربوہ کے باقی تمام احباب نے جنگ کے موجودہ ہنگامی حالات کے پیش نظر اپنے اپنے محلوں کی مساجد میں نماز ظہر ادا کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ احزاب کی چند آیات کی روشنی میں تبلایا کہ ابتلاء مشکلات اور پریشانی کے وقت مومن اور منافق کے درمیان فرق واضح ہو جاتا ہے۔ منافق یہ گمان کرنے لگتا ہے کہ نعوذ باللہ خدا کے وعدے جھوٹے تھے۔ لیکن مومن انتہائی مشکل حالات میں بھی چٹان کی طرح ایمان پر قائم رہتا ہے اور اپنے خدا کے وعدہ پر کامل اور پختہ یقین رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ موجودہ حالات میں ہمیں خصوصیت سے دعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کا حافظ و ناصر ہو۔ ہماری غفلتوں کو مغفرت کی چادر کے نیچے ڈھانپتے ہوئے ہماری حقیر مساعی اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور اپنے وعدوں کو اور بشارتوں کو ہماری زندگیوں میں پورا کردے۔ آمین ۔

واقفین وقفِ عارضی کیلئے ایک اعلان

واقفین وقفِ عارضی کی خدمت میں پھر درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹیں بھجواتے وقت اپنے وفد کا نمبر ضرور لکھا کریں۔ تا ان کی رپورٹیں ان کے فائل میں جلد شامل کی جاسکیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

گیمبیا میں ہمارے مزید تین ڈاکٹروں نے کام شروع کردیا

یہ خبر احباب کرام کے لئے مُسرت کا باعث ہوگی کہ مجلس نصرت جہاں "آگے بڑھو" سکیم کے تحت گیمبیا میں باتھرسٹ کے سپیشلسٹ سنٹر کے علاوہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارے تین ڈاکٹروں نے مختلف مقامات پر کام شروع کر دیا ہے۔ مکرمی ڈاکٹر طاہر احمد صاحب احمدیہ میڈیکل سنٹر کونٹلا میں، ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب ایم بی بی ایس احمدیہ میڈیکل کلینک سالکینی میں اور ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ایم بی بی ایس گنجور میں خدمت خلق کا کام کر رہے ہیں۔ الحمدللہ

احبابِ کرام کی خدمت میں درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھتے ہوئے بہترین رنگ میں ارضِ بلال رضؓ کے باشندوں کی خدمت کرنے کے ساتھ ہی وہاں حقیقی اسلام اور وطنِ عزیز پاکستان کے نام کو روشن کرنے کی بھی توفیق دے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے اپنا سب کچھ وقف کردے

موجودہ ہنگامی حالات اور اہم ملکی مفاد کے پیشِ نظر جلسہ سالانہ ملتوی کر دیا گیا ہے

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآنِ کریم مع انگریزی ترجمہ دو سائزوں میں بیس بیس ہزار کی تعداد میں عنقریب شائع ہو رہا ہے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ر فتح ۱۳۵۰ ہش (۳ر دسمبر ۱۹۷۱ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی

سورۃ فاتحہ کے ساتھ حضور نے یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝ (احزاب آیت ۱۰)

اس کے بعد فرمایا:۔

پہلے تو میں ضمناً یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت پاکستان کے باہر بھی اور پاکستان کے اندر ایک حصہ میں قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمے کی بڑی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ اس لئے ہم نے دو سائزوں میں قرآن کریم انگریزی ترجمے کے ساتھ شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ ایک تو بالکل چھوٹا سائز ہے جو نوجوانوں اور طالب علموں کے لئے ہے۔ انگریزی ترجمے والا قرآن کریم زیادہ تر مغربی افریقہ اور مشرقی افریقہ اور یورپ وغیرہ میں بھیجا جائے گا۔ یہاں بھی

یونیورسٹی کے طلبہ

وغیرہ کا ایک طبقہ ایسا ہے جو اس کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ ان کے لئے متن اور انگریزی ترجمہ چھوٹی حمائل کی شکل میں تیار کیا گیا تھا۔ وہ اب چھپ چکا ہے۔ الحمدللہ۔ اور اس کی قیمت بھی یہاں صرف چار روپے رکھی گئی ہے۔ پس چار روپے میں قرآن کریم کا متن اور ترجمہ مل جائے گا اور باہر کے ممالک میں اس کی قیمت صرف پانچ شلنگ رکھی گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں قریباً اڑھائی یا پونے تین روپے قیمت ہوگی۔ جب ہم نے نمونے نکالے تو باہر کے ملکوں سے بھی مشورہ کیا تھا۔ چنانچہ ایک ملک نے کہا کہ دس ہزار کے قریب وہاں کھپت ہو جائے گی۔

دوسرا حمائل کے سائز کا ہے اور یہ پہلے سائز سے دُگنا ہے۔ ہم اُمید رکھتے ہیں کہ وہ کل سے چھپنا شروع ہو جائے گا اور اگر اللہ تعالیٰ سب خیر رکھے تو پندرہ بیس دن کے اندر اندر وہ بھی انشاء اللہ چھپ جائے گا۔ ہم قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ کے یہ دونوں سائز بیس بیس ہزار کی تعداد میں چھپوا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ قرآن کریم کا متن بچوں کے لئے بھی اور بڑوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ یہ بھی اس وقت قریباً نایاب تھا اور انشاء اللہ عنقریب چھپ جائے گا اور جماعت اس سے فائدہ اُٹھا سکے گی۔

اس وقت کے ہنگامی حالات میں بھی ہم

قرآن کریم کی برکت

سے اُمید رکھتے ہیں۔ یعنی اس خواہش کے نتیجہ میں کہ قرآن کریم کثرت سے شائع ہو اور اُسے دُنیا میں پھیلایا جائے اور لوگ اس کی طرف توجہ کریں اور اس کو غور سے پڑھیں۔ اس کا ترجمہ جانیں قرآن کریم کے سمجھنے کے لئے کوئی شخص کسی غیر کا محتاج نہ رہے اور یہ بڑا ضروری امر ہے کیونکہ اگر ہر شخص ترجمہ سمجھنے کے لئے کسی دوسرے کا محتاج ہو جائے تو اس سے بڑا فتنہ پیدا ہو جاتا ہے۔

پس ہر زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ ہونا چاہیئے۔ اُردو میں تو تفسیر صغیر کی شکل میں بڑا اچھا ترجمہ موجود ہے۔ دوست اس کی خرید کی طرف اتنی توجہ نہیں دے رہے جتنی دینی چاہیئے۔ لیکن یہ اُردو ترجمہ اتنا عجیب ہے کہ ہم نے جماعت سے باہر اپنے دوستوں کو جب یہ دیا تو کئی ایک نے کہا ہے کہ ہم تو اس کو رات کو بھی اپنے پاس رکھتے ہیں۔ غرض یہ ترجمہ بڑا مفید ہے۔ جماعت کو بھی اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے بلکہ زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ پس اس نیّت کے ساتھ قرآن کریم کی برکات کو عام کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہم اُمید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہنگامی حالات میں بھی اپنی برکتوں سے ہمیں نوازے گا۔

اس وقت حالات نے انتہائی شدت تو اختیار نہیں کی لیکن یہ ایسے بھی نہیں کہ ہم لاپرواہ ہو جائیں۔ اس لئے ہر پاکستانی خصوصاً ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی پوری توجہ، اپنی دعاؤں اور اپنی محنت کے ساتھ اور اپنی جدوجہد کے ذریعہ اور اپنے کام میں زیادہ مہارت کا مظاہرہ کر کے

استحکام پاکستان کے لئے

کوشاں رہے۔ اور وہ ملک کی سلامتی اور ملک کے استحکام اور ملک کی عزت اور وقار اور احترام کی خاطر اپنی زندگی کی ہر گھڑی خرچ کر رہا ہو۔ اگر حکومت کو کاروں اور موٹر گاڑیوں کی ضرورت پڑے تو خوشی سے دے دینی چاہئیں۔ ابھی کاریں تو شاید لینی نہیں شروع کیں۔ سُنا ہے خاص قسم کی

گاڑیاں لے رہے ہیں پس قوم اور ملک کو جن کی ضرورت ہے۔ وہ گاڑیاں وہ لے جائیں گے اور ہمیں بشاشت کے ساتھ دے دینی چاہئیں۔ ہمیں جو گاڑیاں ملیں یا جو کپڑے ملے یا جو مال و دولت ملا، یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کے خزانے کبھی خالی نہیں ہوتے جس خدا نے پہلے دیا وہ آج بھی دے گا اور کل بھی دے گا۔ پھر ہمیں خوف کس بات کا ہے اور گھبراہٹ کس بات کی ہے۔

چونکہ یہ ہنگامی حالات ہیں۔ ہر فردِ واحد کو قوم کے استحکام اور قوم کی عزت اور وقار اور احترام کی خاطر اپنا سب کچھ اپنی استعدادوں اور دعاؤں سمیت قوم کو پیش کر دینا چاہیئے اور حکومت سے پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

اس لئے مشورہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ ملتوی کر دیا جائے پھر جیسا کہ ہماری دعا ہے جب یہ ہنگامی حالات ختم ہو جائیں اور اللہ ہمارے لئے غیر معمولی خوشیوں کے سامان پیدا کر دے تو پھر ہم خوشی کے کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ پہلے سے کہیں زیادہ چھلانگیں لگاتے ہوئے اپنے جلسہ میں شامل ہو جائیں گے۔

ہمیں بنیادی طور پر عمل صالح کا حکم دیا گیا ہے اور عمل صالح اس نیک کام کو کہتے ہیں جو موقع اور محل کے مطابق ہو۔ حالات بدلتے ہیں۔ بعض دفعہ صبح سے شام تک حالات بدل جاتے ہیں۔ دیکھو دن کے حالات میں تہجد کو مستحب قرار دے کر اس کی طرف توجہ نہیں دلائی گئی یہ رات کے حالات میں ہے پھر دن کے حالات میں کہا کہ کام کرو۔ رات کے حالات میں کہا کہ اس کو ہم نے تمہارے لئے آرام اور سکون اپنی طاقت کے بحال کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ جہاں تک ہمارے جسم اور ہمارے جسم کی ضرورتوں کا سوال ہے اگر آپ قرآن کریم پر گہرا غور کریں تو آپ کو ہزاروں مثالیں ملیں گی۔ پس

بدلے ہوئے حالات

میں دن رات کے حالات بدل جاتے ہیں اور دن اور رات کے بدلے ہوئے حالات میں اسلام نے بدلے ہوئے حکم دئے ہیں اور اس طرح بڑی مہربانی کی اور بڑا پیار کیا ہے۔ اسلام کی ساری تعلیم پڑھیں تو انسان دنگ رہ جاتا ہے فکر پیدا ہوتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا کس زبان سے شکر ادا کریں گے جس نے ہم پر بہت سارے اکٹھے فضل نازل کئے ہیں اور ہمیں اپنے احسانوں کے نیچے دبا کر ایک بڑی پیاری زندگی دے دی ہے۔

پس ان بدلے ہوئے حالات میں جلسہ سالانہ ملتوی کر دیا گیا ہے اور انشاء اللہ جب یہ حالات بدل جائیں گے تو جیسا کہ میں نے کہا ہے ہنگامی حالات کے بعد غیر معمولی خوشیوں اور کامیابیوں کے حالات پیدا ہوں گے پھر ہم اپنے ان حالات کے مطابق کام کریں گے۔ لیکن اس وقت ہر شخص کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کو اپنا سب کچھ وقف کر دینا چاہیئے اور میں ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے اور جماعت کا امام ہونے کی حیثیت سے جب یہ کہتا ہوں کہ اپنا سب کچھ وقف کر دو تو میرا مطلب ہے کہ تمہاری دعائیں بھی اسی کے لئے وقف ہوں اور تمہارا حسنِ سلوک بھی اسی کے لئے وقف ہو۔ پس ایسا ماحول پیدا کر دو کہ دشمن جو ہمیں مٹانا چاہتا ہے وہ مایوس ہو جائے اور فرشتے جو ہماری طرف بڑھنے کے لئے تیار ہیں وہ کہیں کہ یہی وہ قوم ہے جس کی ہمیں مدد کرنی چاہیئے۔ اور ان کی نصرت کے لئے آنا چاہیئے۔

پچھلے خطبے کے تسلسل میں

میں یہ خطبہ دے رہا ہوں۔ میں نے پچھلے خطبہ میں مضمون کا ایک خاکہ پیش کیا تھا اور میں نے بتایا تھا کہ ان آیات میں جن میں سے ایک آج میں نے پڑھی ہے۔ (باقی میں نے اکٹھی کر کے اپنے انتخاب کے ساتھ پچھلے خطبے کے موقع پر پڑھی تھیں) یہ بتایا گیا ہے اور یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ قرآن کریم کوئی قصہ اور کہانی نہیں ہے بلکہ اس کی ہر چیز پُر از حکمت اور سبق آموز ہے اور اس میں پیشگوئیاں ہیں مثلاً جنگ احزاب کا جب ذکر کیا تو اس میں یہ پیشگوئی تھی کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد امت مسلمہ پر ایسے حالات بھی آئیں گے اور اُس وقت اگر اسوہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی جائے گی تو اسی قسم کی رحمتوں اور فضلوں کے سامان پیدا کئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس ایک آیت میں (میں نے شروع کا ایک حصہ لیا ہے اُن آیات سے جو میں نے پہلے پڑھی تھیں) ایک مضمون تو وہ بیان کیا ہے جو اس موقع کا تھا اور دوسرے ایک

108

بڑا عجیب فلسفہ

بیان کیا گیا ہے۔

موقع کا مضمون تو یہ ہے کہ سارے کفار اکٹھے ہو گئے اور اکثریت تھوڑوں کو مٹانے کے لئے جمع ہو گئی اور وہ بڑے ساز و سامان کے ساتھ آئے۔ یہودیوں کے دو قبیلے اور چار پانچ بڑے بڑے طاقتور قبائل کفار مکہ کی قیادت میں وہاں جمع ہوئے اور مسلمانوں کو گھیر لیا اور مجبور کیا۔ یہودیوں میں سے ایک قبیلے نے جو پہلے غداری کر چکا تھا اور اپنے عہد کو توڑ چکا تھا اس قبیلے کو جس نے ابھی تک عہد نہیں توڑا تھا۔ مجبور کیا کہ وہ اس نازک وقت میں اپنے عہد کو توڑ کر اسلام کے ساتھ غداری کرے اور اس طرح وہ طرف اور جانب جو محفوظ سمجھی گئی تھی ننگی ہو گئی اور اس سے ایک اور ابتلاء پیدا ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض

ابتلاء پر ابتلاء

آ رہا تھا یہاں تک کہ ایسا وقت بھی آیا کہ صحابہؓ کہتے ہیں کہ انہیں تین دن تک کھانے کو کچھ نہیں ملا۔ خود حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ پر پتھر باندھ لیا۔ چنانچہ ظلم جب اپنی انتہا کو پہنچا اس وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ایک بڑا ہی حسین جلوہ نظر آیا ایک نہیں بلکہ دو بڑے حسین جلوے دیکھنے میں آئے۔۔ (جلوے تو بہت تھے مگر یہاں دو کا اصولی طور پر ذکر کیا گیا ہے)

ایک یہ کہ سخت سردی کی رات میں خدا تعالیٰ نے اس رات سے بھی زیادہ سخت ٹھنڈی اور تیز ہوا چلا دی۔ اس ہوا کی سردی کی شدت کفار کے لئے ناقابل برداشت ہو گئی۔ اور اس کی تیزی نے انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا یہاں تک کہ ان کے خیموں کی کِلّیاں "اکھڑ گئیں۔ طنابیں ٹوٹ گئیں۔ خیمے نیچے آ پڑے۔ آگیں بجھ گئیں ہانڈیاں لڑھک گئیں۔ ایک ہنگامہ بپا ہو گیا۔ ایک قیامت تھی جس نے کفار کے دل ہلا دئے۔ اور اپنی توہم پرستی کے نتیجہ میں انہوں نے کہا مارے گئے! مارے گئے!! چنانچہ ہر قبیلے کے سردار نے اپنے اپنے قبیلے کے آدمیوں کو بلایا اور کہا دوڑو بھاگنے کی کرو۔ بچنے کی اور کوئی صورت نہیں ہے۔

دوسرے یہ کہ ان کے دلوں میں رعب ڈالا گیا۔ اُن کے دلوں میں آپس میں لڑائی کے سامان پیدا کر دئے گئے۔ میں اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا کیونکہ میں اصولی چیز کی طرف اس وقت توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

بنیادی طور پر اس واقعہ میں

دو اصول

بیان ہوئے ہیں اور امت مسلمہ کو وہ بھولنے نہیں چاہئیں۔ ورنہ ہمارے لئے خیر و برکت کے سامان پیدا نہیں ہو سکتے۔

ایک یہ اصول بیان کیا گیا ہے کہ انسانوں میں سے اکثر اپنی کم علمی اور نادانی کی وجہ یہ سمجھتے ہیں کہ مثلاً ہوا کو خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے مسخر کیا ہے لیکن ہوا اس کے حکم سے باہر ہے۔ مثلاً یہ ہوا ہی ہے جس کے استعمال سے ہم ہوائی جہاز چلا رہے ہیں۔

پس خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ میں نے ہوا کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے کیونکہ اگر وہ انسان کے لئے مسخر نہ کی جاتی اور انسان کو یہ

عقل نہ دی جاتی

کہ وہ اپنے فائدہ کے لئے اسے استعمال کرے تو آج ہوائی جہاز نہ بنتے۔

اب بعض انسان یہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہیں یہ تو طاقت تھی کہ انسان کے لئے اس نے ہوا کو مسخر کر دیا لیکن اس میں یہ طاقت نہیں کہ خود اس کا حکم ہوا پر جاری ہو۔ مگر ایسا سمجھنا بڑی حماقت ہے وہ ہوا جس سے کفار سانس لے رہے تھے اور زندگی اور طاقت حاصل کر رہے تھے اور اس وجہ سے طبیعتوں میں قوت اور بشاشت کا احساس تھا اور سمجھتے تھے کہ وہ اسلام کو مٹا دیں گے۔ اسی ہوا کو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ جس طرح میں تجھ سے زندگی کے سامان پیدا کرتا ہوں۔ اسی طرح میں تجھ سے آج ہلاکت کے سامان پیدا کروں گا اور پھر خدائے قادر و توانا نے اس ہوا کے ذریعہ کفار کے کیمپ میں ایسی گڑبڑ مچا دی جس کی وجہ سے ان کا وہاں ٹھہرنا مشکل ہو گیا۔

پس یہاں ایک تو یہ اصول بتایا گیا ہے کہ تمہارے لئے ان چیزوں کو مسخر تو کیا گیا ہے۔ لیکن تمہاری طاقت سے بے شمار گنا زیادہ وسعت کے ساتھ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں۔ مادی اشیاء پر انسان کی نسبت اللہ تعالیٰ کی حکومت زیادہ چلتی ہے۔ انسان کی حکومت تو کبھی چلتی ہے اور کبھی نہیں چلتی۔ جس ہوا سے سانس لے کر ابوسفیان اپنی زندگی کا سامان پیدا کر رہا تھا اس ہوا سے وہ اس رات کو اپنی خوش حالی کا سامان نہیں پیدا کر سکا۔ غرض مادی اشیاء پر اصل حکم اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے۔

دوسرے اس میں

یہ اصول بتایا گیا ہے

کہ مادی سامانوں کے علاوہ بھی کئی چیزیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کام لیتا ہے۔ مگر تم ان کا ادراک نہیں رکھتے اور جنود لم تروھا میں یہی بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ایسی بے شمار مخلوق ہے جنہیں ہم اس کی قدرت کی لہریں بھی کہہ سکتے ہیں اور جب وہ ایک جماعت کے فائدہ کے لئے حرکت میں آتی ہیں تو انسان ان کی وہ متحدہ قوتیں جو اللہ کے غضب کے نیچے ہیں ان کی ہلاکت کے سامان پیدا کر دیتی ہیں۔

پس یہاں بتایا کہ مادی سامان بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے بغیر کسی کو کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اور دوسرے اصولی طور پر یہ بتایا کہ محض مادی سامان نہیں بلکہ غیر مادی سامان بھی ایسے ہیں کہ تمہاری مادی حسیں ان کو محسوس نہیں کر سکتیں۔ ان کا علم نہیں پا سکتیں اللہ تعالیٰ ان سے بھی کام لیتا ہے۔ چنانچہ مادی اور غیر مادی سامانوں کے ساتھ اس ایک رات میں ان چند ہزار مظلوموں کی حفاظت کی گئی اور وہ ظالم دشمن جو اپنے زعم میں بڑا طاقت ور تھا اور اس نیت کے ساتھ آیا تھا کہ ان مظلوم مسلمانوں کو مٹا دے گا۔ ان ظالموں کو جن کی تعداد کہیں زیادہ جن کے سامان کہیں زیادہ۔ جن کی جسمانی طاقت فرداً فرداً کہیں زیادہ تھی۔ کیونکہ وہ بڑے تیار ہو کر اور ڈنڈ پیلتے ہوئے آئے تھے۔ فرشتوں نے انہیں پکڑا اور ان کی کلائی مروڑ کر رکھ دی۔ خدا تعالیٰ نے ان کو مادی اور غیر مادی سامان سے ہلاک کر دیا۔ اور مسلمانوں کے لئے مادی اور غیر مادی سامانوں سے خوش حالی اور کامیابی اور عزت اور استحکام کے سامان پیدا کر دیئے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو شروع یہاں سے کیا ہے کہ دیکھو میں نے تمہارے اوپر بڑی نعمت بڑے فضل اور رحمت کو نازل کیا ہے۔ اس وقت جب کہ چاروں طرف سے کفار کے لشکروں نے تمہیں آگھیرا تھا اور ظاہری طور پر تمہارے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔ تمہارے پیچھے وہ یہود قبیلہ تھا جس نے تمہارے ساتھ عہد کیا ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے عہد کو توڑا اور تم چاروں طرف سے گھر گئے۔ ان حالات میں (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے تمہاری مدد کی اور کی بھی مادی سامانوں کے ساتھ بھی اور غیر مادی سامانوں کے ساتھ بھی۔ مادی سامان بھی وہ جن پر تمہاری حکومت نہیں چلی۔ خدا تعالیٰ کا حکم آیا اور اس نے ہوا کا رخ بدل دیا۔ سردی اور ہوا کے چلنے کی تیزی میں شدت پیدا کر دی اور پھر ایسے سامان تھے جن کا تم کو پتہ نہیں لگا۔ مثلاً دلوں میں رعب ڈال دیا۔ صرف کفار کے دلوں میں ہی نہیں بلکہ ان کے گھوڑوں کے دلوں پر بھی اللہ تعالیٰ نے تصرف کیا اور اونٹنیوں کے دلوں پر بھی اللہ تعالیٰ نے تصرف کیا تھا اور یہ

غیر مرئی طاقتیں

تھیں۔ غیر مرئی لشکر تھے جو مسلمانوں کی مدد کے لئے آ گئے تھے۔ ایک طرف وہ مومن (منافق کا یہاں ذکر نہیں ہے) کے دل کو مضبوط کر رہے تھے اور دوسری طرف کافروں کے دل میں رعب ڈال رہے تھے اور بزدلی پیدا کر رہے تھے۔ ان کے گھوڑے بے قابو ہو رہے تھے۔ اونٹنیاں بھاگنے کو تیار تھیں۔ وہ لاؤ لشکر اور وہ سامان اور وہ دولت اور وہ گھوڑے اور وہ اونٹنیاں اور وہ ہتھیار جن کی وجہ سے وہ سمجھتے تھے کہ مسلمانوں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور اسلام کو مٹا دیں گے۔ وہی چیزیں ان کے خلاف ہو گئی تھیں۔ وہ بڑے دل گردے کے ساتھ آئے تھے۔ لیکن خود ان کے دلوں نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ چنانچہ وہ جو اپنے آپ کو سردار سمجھ کر آیا تھا۔ بھاگ نکلنے میں سب سے آگے تھا۔

پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب ایسے حالات پیدا ہوں تو امت مسلمہ کو خواہ وہ کسی زمانے یا قوم سے تعلق کیوں نہ رکھتی ہو یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ مادی سامان پر بھی حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکومت ہے اور وہ غیر مادی سامانوں کے ساتھ بھی اپنے پیاروں کی مدد کرتا ہے اور اپنے پیاروں کے دشمنوں کی ہلاکت کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اس لئے جہاں مادی طاقت میں فرق نظر آئے جیسا کہ مثلاً اب ہمیں نظر آ رہا ہے۔ اگر بھارت اسی طرح اپنے فتنہ و فساد میں بڑھتا رہا تو جس طرح اس نے وہاں حملہ کر دیا ہے وہ یہاں بھی حملہ کر دے گا۔ کئی لوگ جو اندر سے ہمارے مخالف ہیں اور ظاہری طور پر وہ ہمارے دوست اور اپنی طرف سے ہماری خیر خواہی کی باتیں کر رہے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ تمہارے دائیں ہاتھ پر حملہ ہوا ہے تمہارا بایاں ہاتھ کیوں ہلتا ہے۔ اس احمق کو ہم کیا کہیں۔ جب کسی کے اوپر حملہ ہو تو دشمن یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے تو تمہاری دائیں کلائی پکڑ کر اس کو توڑ دینے کی کوشش کی ہے تم ۔ اپنے بائیں ہاتھ سے مکا کیوں مار رہے ہو۔ تمہارے بائیں ہاتھ کو تو میں نے کچھ نہیں کہا۔ یا میں نے تمہاری لات کی ہڈی توڑنے کے لئے ضرب لگائی ہے تم اپنے دونوں ہاتھوں سے میرا گلا کیوں پکڑ رہے ہو۔ یا میں نے تمہارے سر پر مارا ہے۔ تمہاری ٹانگوں نے اپنا زاویہ بدل کر اپنی حفاظت کا سامان کیوں کیا ہے۔ اس سے زیادہ احمقانہ باتیں آج ہمارا دشمن کر رہا ہے۔ اور کر اس لئے رہا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ مادی سامان اس کے پاس زیادہ ہیں۔ جن میں تعداد بھی ہے۔ اور شاید وہ یہ بھی سمجھ رہا ہے کہ غیر مادی سامان بھی ان کے ساتھ ہے یعنی ایسی طاقت جو ظاہر میں ان کے ساتھ نہیں لیکن اندر سے ان کے ساتھ ہے ان کی شہ پر وہ کہہ رہے ہیں کہ بس آج موقع ہے پاکستان کو ختم کر دو۔
مسلمان کو

خدا تعالیٰ کا ارشاد

ہے کہ جب ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو وہ خدا جس نے اپنی طاقتوں کے جلوے احزاب کی جنگ کی اس آخری رات میں دکھائے تھے۔ جس نے کافروں کو وہاں سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنے پر مجبور کیا تھا۔ اس قادر و توانا کی طاقت میں آج بھی کوئی کمی نہیں آئی۔ اگر تم اس کی رحمت اور فضل کو پا نہ سکے تو یہ تمہاری کمزوری ہو گی۔ تمہارے ایمان کی کمزوری ہو گی تم اس کے شکر گزار بندے نہیں بنے ہو گے۔ تم نے اس کی صفات کی معرفت نہیں حاصل کی ہو گی۔ تمہارا ایمان پختہ نہیں ہو گا۔ تمہیں یہ یقین نہیں ہو گا کہ خدا تعالیٰ نے امت مسلمہ سے جو وعدے کئے ہیں وہ پورا کرے گا۔ لیکن اگر تمہارے دل میں یہ پختہ یقین ہو کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرے گا اور وہ پورا کرنے پر قادر ہے اور جو بشارتیں اس نے دی ہیں ان بشارتوں کے ہم بھی وارث ہیں اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت رکھتے ہو گے اگر تم اس پر توکل رکھو گے اگر تم شرک نہیں کرو گے۔ اس کے علاوہ کسی اور کی طرف تمہاری نگاہ نہیں جائے گی تو آج بھی وہ قادر و توانا خدا اپنی قدرتوں کے وہی جلوے دکھائے گا۔ جو اس نے احزاب کی اس فیصلہ کن رات میں دکھائے تھے جس نے مسلمانوں کے لئے خوشیوں کے سامان اور کافروں کے لئے ہلاکت کے سامان پیدا کر دیئے تھے۔

پس ہمیں دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے شیطانی وساوس سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمارے ایمانوں کو اور ہمارے یقینوں کو پختہ کرے اور اللہ تعالیٰ ہمیں نیک اعمال بجا لانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ اور ان اعمال میں اگر کوئی بشری کمزوری رہ جائے تو اس کی مغفرت کی چادر اسے ڈھانپ لے اور ہمیں حقیقی معنی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد بنا دے اور اس روحانی ورثے کا وارث بنا دے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا تھا۔ (اللھم آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا ارادہ اور عزم

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"ہمارا ارادہ اور عزم یہ ہے کہ ہم نے یورپ کے ایک ایک ملک میں کئی کئی مساجد تعمیر کرنی ہیں تاکہ وہاں پر اسلام کا نام ہمیشہ بلند ہوتا رہے .... خوش قسمت ہیں وہ جو اپنی قربانیوں کے ذریعہ اس (تعمیر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ) میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں"

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا عزم صمیم کو پورا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کے جملہ افراد کو چاہیئے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں اور اپنے پیارے آقا کے اس عظیم الشان عزم کو پورا کر دکھائیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھصد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان کی خود نوشت سوانح حیات

تحدیث نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے چوہدری صاحب کے مشاہدات نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم ایثار، خلوص، حق گوئی، ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی رازوں کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلوپیڈیا۔ پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے۔ اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۳۶ قیمت ۱۵ روپے مجلد ۲۰ روپے

محمد احمد اکیڈمی ۱۸ رام گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

"میری والدہ" یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر شوکت و پُر جلال اشتہارات کا مجموعہ یعنی

مجموعہ اشتہارات

جلد اوّل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں "مجموعہ اشتہارات" کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہے ہدیہ جلد اوّل مجلد علاوہ محصولڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی دو جلدیں بھی جلد طبع ہو جائیں گی انشاءاللہ۔ آرڈر رجسٹرڈ کروا لیں۔ فون ۱۸۱

ملنے کا پتہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

نروس سسٹم کی اکسیر دوا

نروس سسٹم، نظام عصبی کی کمزوری دماغی کمزوری، مردانہ کمزوری کو دُور کرتی ہے درد کمر اور جوڑوں کے لئے مفید ہے قیمت دس روپے۔ فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت

طبیہ عجائب گھر امن آباد ضلع گوجرانوالہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودہا

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں

(مینجر)

یک روزہ چوزے، چھیاں، بہتر نسل کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یک روزہ چھیاں ۹۰ فی صد چن کر ۳۰۰ روپے سینکڑہ ۳ فی صد زائد۔ ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد یک روزہ مرغ ۵۰ روپے سینکڑہ۔ (مینجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل

سے

خط و کتابت کیا کریں

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف ۶ روپے ہے (مینجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۲ روپے ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے

فی تولہ ۲ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

قابل فروخت قطعہ زمین

محلہ دار العلوم ربوہ کے گولبازار میں ایک دس مرلہ کا قطعہ برائے دکانات قابل فروخت ہے۔ بڑا با موقع قطعہ ہے خواہش مند دوست قیمت کا فیصلہ ذیل کے پتہ پر مل کر یا بذریعہ ڈاک کر سکتے ہیں۔

چوہدری علی اکبر مینجر

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

اطباء ڈاکٹر صاحبان اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲/- روپے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

فوجی بھرتی

مورخہ ۷۱/۱۲/۱۴ بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود دخدام الاحمدیہ ہال ربوہ میں فوجی بھرتی ہو گی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد = ۵ فٹ ۴ انچ وزن = ۱۰۷ پونڈ چھاتی = ۳۲-۳۰ تعلیم = ۳ جماعت

عمر = ۱۷ سال سے ۳۰ سال تک۔

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں،

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاک فضائیہ نے کل ۱۴ مزید بھارتی طیاروں کو تباہ کر ڈالا

پٹھان کوٹ کے بھارتی ہوائی اڈے پر بمباری اور اسے زبردست نقصان

مشرقی پاکستان میں ہماری طرف سے جوابی حملوں کا آغاز کر دیا گیا

راولپنڈی ۱۱ دسمبر۔ کل ہماری فضائیہ نے مختلف مقامات پر بھارت کے ۱۴ ہوائی جہازوں کو تباہ و برباد کر ڈالا۔ اس وقت تک ۱۲۰ بھارتی جہاز تباہ کئے جا چکے ہیں۔ ہماری فضائیہ کے جانباز نوجوانوں نے پٹھانکوٹ کے بھارتی ہوائی اڈے پر بمباری کر کے اسے زبردست نقصان پہنچایا۔ دشمن کے دو ہنٹر طیارے مقابلہ کرنے کے لئے پرواز کی طیاری کر رہے تھے کہ ہمارے طیاروں نے ان کو نشانہ بنا کر زمین پر ہی تباہ کر ڈالا۔ جوڑیاں سیکٹر میں بھی بھارتی ہوائی جہازوں سے ہماری مڈھ بھیڑ ہو گئی اور ہمارے جہازوں نے دو بھارتی جہازوں کے پرخچے اڑا دیئے ایک اور فضائی جنگ میں ظفروال سیالکوٹ کے علاقہ میں بھارتی جہازوں کو گرا لیا۔

مشرقی پاکستان میں ملّی کے علاقہ میں دشمن نے ایک بٹالین اور اپنے بکتر بند دستوں کے ساتھ جو حملہ کیا تھا اسے ہماری مٹھی بھر فوج نے مکمل طور پر پسپا کر دیا اس جگہ دشمن کے سات ٹینکوں کو تباہ کر دیا گیا اور دست بدست خونریز جنگ میں بہت سے بھارتی سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

فوجی ترجمان نے مشرقی پاکستان کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہاں کے تمام بڑے بڑے شہروں پر ہمارا کنٹرول ہے آج نئی دہلی کے ایک سرکاری ترجمان نے یہ اعتراف کیا کہ کشتیا، ہلی اور جمال پور اور میمن سنگھ پور کے علاقہ میں پاکستانی فوج ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے اور کمیلا میں اس نے جوابی حملہ کیا ہے دوسرے علاقوں میں بھی پاکستان کی طرف سے جوابی حملوں کا امکان ہے۔ ایک سوال کے جواب میں فوجی ترجمان نے بتایا کہ جیسور پر اب بھی پاکستان کا کنٹرول ہے بھارتی اپنی تعداد اور روس کے جدید ترین جنگی سامان کے بل بوتے پر مشرقی پاکستان پر دباؤ ڈال رہے ہیں لیکن ہماری فوج تعداد میں کم ہونے کے باوجود بڑی بہادری کے ساتھ ان کا مقابلہ کر رہی ہے۔

آج شام کو کراچی میں ہندوستان کے ایک آبدوز شکن بحری ہوائی جہاز کو گرا لیا گیا۔ مغربی پاکستان کے لاہور سیکٹر میں ہماری فوج نے اکبر پور، شیخ پور اور بہلول نامی دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔

موجودہ ہنگامی حالات میں لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ کو اپنے وطن عزیز کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ موجودہ ہنگامی حالات میں دفاعی فنڈ جمع کریں۔ اپنی افواج کے لئے تحائف جمع کر کے بھجوائیں۔ دفاعی فنڈ اور تحائف سرکاری طور پر ہر شہر قصبہ یا گاؤں میں گورنمنٹ کی طرف سے جو مقام مقرر ہو وہیں جمع کرائیں ممبرات کو ابتدائی طبی امداد اور شہری دفاع کی تعلیم دینے کی تلقین کریں اور جہاں جہاں بھی ان امور کے سکھانے کا انتظام ہو اس سے فائدہ اٹھائیں اور ان سب باتوں کی رپورٹ بھی باقاعدہ دیتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور ہمارے فوجی بھائیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے آمین اللّٰھم آمین۔

بھارت جارحیت سے باز آجائے ورنہ عبرتناک شکست کے لئے تیار ہو جائے

چین کی طرف سے بھارتی حملہ آوروں کو انتباہ

پیکنگ ۱۰ دسمبر۔ چین کے قائم مقام وزیر خارجہ نے بھارت کو انتباہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر جارحیت کو ختم کر کے اپنی فوجوں کو غیر مشروط طور پر واپس بلالے ورنہ سنگین نتائج بھگتنے کے لئے تیار ہو جائے۔ چین کے اخبار پیپلز ڈیلی نے بھی بھارت کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کو منظور کر کے جنگ بند کر دے اگر اس نے ایسا نہ کیا تو پھر اسے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ جارحیت کا ارتکاب کرنے کا انجام ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان کے قائم کردہ دفاعی فنڈ میں تمام احمدی اپنی بساط کے مطابق سرگرم حصہ لیں

(محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

خدا کے فضل و کرم سے پاکستان کی جانباز اور مجاہد افواج بھارتی فوجوں پر ضرب کاری لگاتی ہوئی ہر طرف آگے ہی آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ فالحمد للہ۔ خدا تعالیٰ کے ان افضال و برکات اور فتوحات و ترقیات پر ہر پاکستانی اور خصوصاً ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ اسلام کے اس مقدس قلعہ پاکستان کی حفاظت کے لئے نہ صرف دعاؤں میں لگ جائے بلکہ ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کے لئے میدان عمل میں آجائے۔ یہاں تک کہ اس معرکہ میں باطل اور استبدادیت کا سر ہمیشہ کے لئے مکمل طور پر کچل دیا جائے۔

اس سلسلہ میں تمام احمدی احباب کو فوری ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی توفیق اور بساط کے مطابق صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان کے حالیہ قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تحفظ پاکستان کے اس مالی جہاد میں یقین ہے کہ کوئی احمدی دوسرے محبان وطن سے ہرگز پیچھے نہیں رہے گا۔

اللہ تعالیٰ افواج پاکستان کو ہر لحظہ روح القدس کی غیبی اور مسلسل تائید سے نوازے اور برصغیر میں جلد از جلد فتح و ظفر کے اسلامی پرچم پوری شان و شوکت سے لہرانے لگیں اور ہر شخص کے حقوق اسے مل جائیں۔

مرزا منصور احمد

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

جنرل اسمبلی کی قرارداد پاکستان کیلئے قابل قبول ہے

راولپنڈی ۱۰ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو مطلع کیا ہے کہ جنرل اسمبلی کی قرارداد اس کے لئے قابل قبول ہے۔ بشرطیکہ اس پر عمل درآمد کرانے کے لئے اقوام متحدہ کی طرف سے ٹھوس عملی اقدام کئے جائیں۔

بھارت جنرل اسمبلی کی قرارداد پر غور کر رہا ہے

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے آج یہاں پر بتایا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے پاک بھارت جنگ کو بند کرنے اور اپنی اپنی سرحدوں پر واپس فوج کو بلانے کے متعلق جو قرارداد پاس کی ہے بھارت نے نہ اسے مسترد کیا ہے اور نہ ہی قبول کیا ہے۔ مسز گاندھی نے کہا ہم اس قرارداد پر سنجیدگی کے ساتھ غور کر رہے ہیں تاہم مسز اندرا گاندھی نے کہا کہ بھارت کسی طاقت کے دباؤ میں آکر اپنے مفادات کے خلاف کارروائی نہیں کرے گا۔

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷